بسم اللہ الرحمن الرحیم

شادی کے لیے جمع کی گئی رقم پر قربانی کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ہم سب بھائی والد کے ساتھ رہتے ہیں، میرے پاس اپنی کمائی کی رقم جمع ہے جس سے میں نے اپنی شادی کا بندوبست کرنا ہے کیا مجھ پر اس رقم کی وجہ سے قربانی لازم ہوگی؟

جواب

اگر آپ کے پاس ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کے برابر رقم ہے اور آپ پر قرض بھی نہیں یا قرض ہے مگر قرض مائنس کرنے کے بعد بھی آپ کے پاس ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کے برابر رقم بچتی ہے تو آپ پر قربانی واجب ہے ورنہ نہیں۔

صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: "جو شخص دوسو درہم یا بیس دینار کا مالک ہو یا حاجت کے سوا کسی ایسی چیز کا مالک ہو جس کی قیمت دوسو درہم ہو وہ غنی ہے اوس پر قربانی واجب ہے۔ حاجت سے مراد رہنے کا مکان اور خانہ داری کے سامان جن کی حاجت ہو اور سواری کا جانور اور خادم اور پہننے کے کپڑے، ان کے سوا جو چیزیں ہوں، وہ حاجت سے زائد ہیں۔" (بہارِ شریعت، جلد3، حصہ 15، صفحہ: 333، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد نوید رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: FatwaQA-029

تاریخ اجراء: 06ربیع الثانی 1448ھ/19ستمبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net